سعودی عرب کو خطرہ ہوا تو ساتھ دینگے

یمن تنازع میں پاکستان غیر جانبدار رہے

پارلیمنٹ کا متفقہ فیصلہ

یمن میں جاری جنگ فرقہ وارانہ نہیں تاہم اس کے فرقہ وارانہ تنازع میں تبدیل ہونے کے امکان کو مسترد نہیں کیا جاسکتا، ایسا ہوا تو اس کے پاکستان سمیت خطے میں سنگین نتائج مرتب ہوسکتے ہیں

حکومت بحران کے خاتمے کیلئے اقوام متحدہ اور او آئی سی میں کردار ادا کرے، یمن میں تمام فریق لڑائی بند کریں، 12 نکاتی قرارداد، محصور پاکستانیوں کے انخلا پر چین سے اظہار تشکر، حکومتی کوششوں کی تعریف

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) یمن تنازع پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس نے اپنا فیصلہ دے دیا ہے کہ یمن تنازع پر پاکستان غیر جانبدار رہے گا۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں جمعہ کو یمن کی صورتحال پر 12 نکاتی متفقہ قرارداد منظور کرلی گئی ۔ قرارداد میں حکومت سے کہا گیا ہے کہ وہ یمن کے بحران کے خاتمے کیلئے اقوام متحدہ اور او آئی سی میں فعال اور سرگرم کردار ادا کرے۔ قرارداد میں اس عزم کا بھی اعادہ کیا گیا ہے کہ سعودی عرب کی سالمیت کو خطرہ ہوا تو پاکستان اس کے شانہ بشانہ کھڑا ہوگا۔ قرارداد کی منظوری کے موقع پر وزیراعظم نواز شریف بھی ایوان میں موجود تھے اور ایوان میں موجود جماعتوں کے نمائندوں کے اتفاق رائے کے بعد تیار کی گئی تھی جسے وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے ایوان میں پیش کیا۔ قرارداد کے متن میں یمن میں محصور پاکستانیوں کے انخلا کے لیے حکومتی کوششوں کی تعریف کی گئی ہے جبکہ پاکستانیوں کے انخلا میں معاونت پر چین سے اظہار تشکر بھی کیا گیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ یمن میں جاری جنگ کی نوعیت فرقہ وارانہ نہیں تاہم اس کے فرقہ وارانہ تنازع میں تبدیل ہونے کے امکان کو مسترد نہیں کیا جاسکتا اگر ایسا ہوا تو اس کے خطے میں سنگین نتائج مرتب ہوسکتے ہیں جن میں پاکستان بھی شامل ہے۔ قرارداد میں اس خواہش کا اظہار کیا گیا کہ حکومت پاکستان یمن کے معاملے میں غیر جانبدار رہے اور وہاں فوری جنگ بندی کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور او آئی سی میں اپنا کردار موثر انداز سے کرے تاہم اس قرارداد میں پارلیمنٹ کے اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ سعودی عرب کی علاقائی سالمیت یا حرمین شریفین کو کسی قسم کے خطرے کی حالت میں پاکستان سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑا ہوگا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ یمن کی صورتحال پورے خطے میں شورش پھیلنے کا سبب بن سکتی ہے اور یہ ایوان وہاں بحالی امن کیلئے کی جانے والی علاقائی اور عالمی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ قرارداد میں اس توقع کا اظہار کیا گیا کہ یمن میں موجود مختلف گروہ اپنے اختلافات پرامن طور پر مذاکرات کے ذریعے حل کریں جبکہ بین الاقوامی اور مسلم امہ سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ یمن میں قیام امن کیلئے اپنی کوششیں تیز کرے۔ متفقہ طور پر منظور ہونے والی اس قرارداد میں حکومت پاکستان کی جانب سے یمن میں اپنے شہریوں کے انخلاء کیلئے کی جانے والی کوششوں اور اقدامات کو بھی سراہا گیا اور خصوصاً ہمسایہ ملک چین کے تعاون پر تشکر کے جذبات کا اظہار کیا گیا۔ قرارداد میں یمن کے تمام فریقین پر زور دیا گیا کہ وہ لڑائی بند کرکے اپنے اختلافات پُرامن طریقے سے حل کریں جبکہ یمن میں قیام امن کے استحکام کیلئے پاکستان کی جانب سے علاقائی اور بین الاقوامی کوششوں کی حمایت کی گئی۔

ShareThis

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھیے

آج کا اخبار پڑھیے